



سوال

(11) بیلینے (جس سے رس نکالا جاتا ہے) کو اگکتے چاٹ جائیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گنے کا رس جس بیلنا میں نکالا جاتا ہے اس بیلنا کو رات کتے چلٹے بہتے ہیں۔ صبح اسی ناپاک بیلنا میں پھر رس نکلتا شروع ہو جاتا ہے کیا یہ رس اور اس کا گڑ پاک رہتا ہے عوام کہتے ہیں آگ پر پاک جانے والی چیز پاک ہو جاتی ہے۔

انخبار قوانین فطرت میں اسی سوال کے جواب میں لکھا ہے جب کے چلٹے کا یقین ہو جائے تو پھر وہ رس اور اس کا پکا ہوا گڑ بالکل پاک ہے اس بیلنا اور کڑا کو ایک بار مٹی سے اور پانی سے دھو کر استعمال کریں ورنہ دینی اور دنیوی طور پر یہ جرم عظیم ہے اس مسئلہ کے بارہ میں آپ اپنی تحقیق سے مستفیض فرمادیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کتے کے جوٹے کے متعلق حدیث شریف میں وارد ہے کہ جس برتن میں کوئی ایسی شئی ہے جس کا اراقہ ہو سکے یعنی اس کو بہایا جاسکے جیسے پانی دودھ وغیرہ اس کو اگر کتنا نوش کر جائے تو اس کو گرانا چاہیے کیوں کہ اس کی لعاب سرایت کر گئی ہے اسے گرا دینا چاہیے اور سات مرتبہ دھونا چاہیے آٹھویں بار یا ایک مرتبہ اول آخر اس کو مٹی سے صاف کیا جائے پھر وہ پاک ہو گا محدثین اس کے متعلق مختلف القول ہیں بعض کہتے ہیں کہ وہ نجس ہو جاتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ وہ نجس نہیں بلکہ کسی زہریلے مادے کی وجہ سے اسے صاف کرنا پڑتا ہے گویا کہ یہ ایک تعبیدی امر ہے جیسا کہ امام بخاری اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا خیال ہے۔ احناف بھی سات مرتبہ دھونے کے قائل نہیں بلکہ تین بار کافی ہے اور امام مالک بھی تثلیث کے قائل ہیں۔ جمہور محدثین سات مرتبہ (تسبیح) کے قائل ہیں جیسے حدیث میں صریحاً وارد ہے لہذا بہتر تو یہی ہے کہ اگر کوئی ایسی شئی اس میں موجود ہے جو سارے برتن میں سرایت کر سکتی ہے تو سارا برتن دھویا جائے اور اگر کوئی ایسی شئی نہیں بلکہ خشک برتن ہے صرف شیرینی کی وجہ سے چاٹ گیا ہے تو پھر اسی جگہ کو دھویا جائے جس جگہ سے اس نے چاما ہے۔ اور اس جگہ کے چلٹے کا یقین ہو اگر کسی نے کتے کو چاٹنا نہیں دیکھا ویسے ہی ظن غالب کی بنا پر اسے شک ہے تو پھر ظنون کی تابعداری کرنا اور ضروری پلید سمجھ لینا اس کو ایک انتہائی پرہیز گاری تو کہا جاسکتا ہے کہ روزانہ ایسے مقامات کو دھو کر استعمال کرنا مگر شرعی حکم کے لحاظ سے مظنون جگہ کا بغیر دیکھے دکھائے دھونا لازم نہیں ہے ہاں اگر آنکھوں سے دیکھے کتا چاٹ جائے تو اس جگہ کا دھونا ضروری ہے اگر وہ برتن اتنا بڑا ہے جیسے بڑے کراہے ہوتے ہیں جس میں قلتین کا پانی سما سکتا ہے تو وہ کتے تلے درندوں کے منہ چلنے سے ناپاک نہیں ہوتے جیسے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مستقول ہے کہ جنگلی حوضوں سے پانی استعمال کر لیا کرتے تھے، اور لوگوں کو بتانے سے بھی منع کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے تردد علینا وزد علینا یعنی درندے کبھی ہم سے بھی پیتے ہیں اور کبھی ہم ان سے بھی پیتے ہیں۔ کما حوفی المہسوطات کالفتح والتلیل۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب۔

انالاعب الفقیر الی ربہ الغنی الکبیر ابوالحسن عبداللہ ڈھیمالوی صدر مدرس مامعہ سلفیہ ۱۸-۱۲-۲۰۱۸ شوال



بنا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 24

محدث فتویٰ